(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ:-04 مئی، 2017

آج چیف الیکشن کمشنر نے صوبہ خیبر پختونخواہ کا دورہ کیا۔اور خیبر پختونخواہ اور فاٹا کے تمام ریجنل الیکشن کمشنرز/ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز اور الیکشن آفیسرز سے ملاقات کی۔ چیف الیکشن کمشنر کا پنجاب کے بعد یہ دوسرا دورہ ہے۔اور رمضان کے بعد وہ صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کا دورہ کریں گے۔ان دوروں کا مقصد جنرل الیکشن 2018ء کے حوالے سے چاروں صوبوں اور فاٹا میں الیکشن کمیشن کے فیلڈ افسران سے بالمشافہ ملاقات اور تیاریوں کا جائزہ لینا ہے اس موقع پر چیف الیکشن کمشنر نے خیبر پختونخواہ اور فاٹا کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا الیکشن کمیشن کے افسران اور ملازمین دن رات ایک کر کے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں لگے ہوئے ہیں اس لیے دوسرے محکموں کی طرح الیکشن کمیشن کے ملازمین کا بھی حق ہے کہ ان کی تنخواہوں میں فی الفور خاطر خواہ اضافہ کیا جائے۔" اس موقع پر میں حکومت پاکستان سے پر زور اپیل کرتا ہوں کہ الیکشن کمیشن کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے۔" چیف الیکشن کمشنر نے خطاب کرتے ہوئے کہا۔

چیف الیکشن کمشنر نے خطاب میں مزید کہا کہ ہم نے جنرل الیکشن 2018ء کے لئے ایک جامع حکمت عملی مرتب کی ہے اس میں افسران اور پولنگ اسٹاف کی تربیت بھی شامل ہے اور اس کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن آف پاکستان کے تمام افسران کی ٹرینگ کا سلسلہ چند ماہ سے مستقل بنیادوں پر شروع ہے۔انھوں نے کہا کہ ابھی حال ہی میں ہم نے ملک کے تمام پولنگ سٹیشنز کا (GIS) سروے کا کام تقریباً مکمل کر لیا ہے۔اور اس میں الیکشن کمیشن کے سٹاف کی دن رات کی کوششیں شامل ہیں۔

چیف الیکشن کمشنر نے خیبر پختونخواہ کے ضلعی اور فاٹا کے ایجنسی افسران سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ ہم نے ایک باقاعدہ مانیٹرنگ ونگ تشکیل دیا ہے۔جو الیکشن کے ہر مرحلے میں ہر جگہ بھرپور مانیٹرنگ کرے گا۔انھوں نے کہا جن علاقوں کی انتخابی فہرست میں خواتین کے ووٹ مردوں کی نسبت کم ہیں ان پر بھی کام کریں اور ان کو جلد از جلد ووٹر لسٹ میں شامل ہو سکیں انھوں نے کہا کہ مردم شماری کا کام عنقریب مکمل ہونے والا ہے اس لیے آپ حلقہ بندیوں کے لئے اپنے آپ کو ذہنی طور پر تیار کر لیں۔

انھوں نے مزید کہا کہ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم (آر-ایم-ایس) کا بھی ذکر کرنا چاہتا ہوں کیونکہ نئے آنے والے قانون 2017ء کے تحت اس سسٹم کو لازمی قرار دیا جا چکا ہے۔اس لیے اب آپ اس سسٹم کو سمجھیں اور اس کا 2018ء کے الیکشن میں بھرپور استعمال کریں ہم نے الیکشن میٹریل کی خریداری کے اختیارات بھی صوبوں کو دے دیئے ہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ چاروں صوبوں میں ریجنل الیکشن کمشنرز/ ضلعی الیکشن کمشنرز اور ایجنسی الیکشن کمشنرز صاحبان کے دفاتر تبدیل کئے جا رہے ہیں اور ساتھ ہی اچھی اور جدید Heavy duty گاڑیاں بھی تمام فیلڈ افسران کو مہیا کی جا رہی ہے۔سٹرونگ روم اور سٹور بھی ڈویژن کی سطح پر بنائے جا رہے ہیں ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹیوں کو بھی فعال کیا جا رہا ہے، نئے انتخابی قوانین الیکشن 2017ء میں الیکشن کمیشن کو انتظامی، معاشی اور خود مختاری بھی حاصل ہونے والی ہے اس کے تحت تمام ڈپٹی کمشنرز/ پولیٹکل ایجنٹ اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسرز پر الیکشن کمیشن کا اختیار حاصل ہو رہا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ آپ خود اعتمادی کے ساتھ آنے والے 2018ء کے عام انتخابات میں اپنے قومی فریضہ بخوبی ادا کریں تاکہ آپ کا نام پاکستان کی تاریخ میں روشن رہے۔

چیف الیکشن کمشنر کے ہمراہ دورے میں سیکرٹری الیکشن کمیشن بابر یعقوب فتح محمد اور الیکشن کمیشن کے اعلی افسران بھی شامل تھے۔ چیف الیکشن کمشنر کے خطاب کے بعد سیکرٹری الیکشن کمیشن نے میڈیا کے نمائندوں کو چیف الیکشن کمشنر کے چاروں صوبوں کے دوروں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اور الیکشن 2018ء کی تیاریوں کے سلسلے میں میڈیا کے نمائندوں کو الیکشن کمیشن کی تیاریوں سے آگاہ کیا۔ اور ان کے سوالات کے جوابات بھی دیے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆